DAR UL IFTA JAMIA BINORIA SITE KARACHI PAKISTAN
Ph: 021 - 2560300 - Ext.: 286 | Mobile:03332212607
Web Site: www.onlinefatwa.com | Email:darulifta@gmail.com

BINORIA International

S No: ========== 2862
Fatwa No: =====34705
Date: ========== 19/2/2007

NAME :>>
ADDRESS :>> Halmstad / Sweden
EMAIL :>>
SUBJECT :>> TOHEED

QUESTION :>> Assalam-O-ALikum Warahmatullah-e-Wabarakatuh

Muhtaram Mufti Sahab

Mufti Sahab main sweden main hoon aur yahan hamara aik musliman dost hay jo k dehryat ki taraf berh raha hay.woh yeh kehta hay k main ALLAH ko dekhna chahta hoon woh mujhay nazar nahi aata to kis tarah man loon. jabkay woh yeh kehta hay k main kis tarah man loon k soraj chand waghaira ko chalanay wala kon hay waghaira waghaira. aur is hi tarah ki baatain kerta hay barah-e-meharbani uski in baatoon k hawalay say jawab inayat fermayen. jald as jald jawab ata fermaiya.

مفتی صاحب! میں سویڈن میں ہوں اور یہاں ہمارا ایک مسلمان دوست ہے جو دہریت کی طرف بڑھ رہا ہے وہ یہ کہتا ہے کہ میں اللہ کو دیکھنا چاہتا ہوں وہ مجھے نظر نہیں آتا تو کس طرح مان لوں۔ جبکہ وہ یہ کہتا ہے کہ میں کس طرح مان لوں کہ سورج چاند وغیرہ کو چلانے والا کون ہے وغیرہ وغیرہ۔ اور اسی طرح کی باتیں کرتا ہے برائے مہربانی اسکی ان باتوں کے حوالے سے جواب عنایت فرمائیں۔

## الجواب حامدًا ومصلیًا

واضح ہو کہ کسی چیز کا (نظر نہ آنا) اس کے عدم وجود (موجود نہ ہونے) پر دلیل نہیں کیونکہ بہت سی چیزیں ایسی ہیں جنہیں ہم دیکھ تو نہیں سکتے مگر علامات سے یقین کرتے ہیں کہ ان کا وجود ہے مثلاً ہوا کو ہم دیکھ نہیں سکتے مگر پتوں کے ہلنے خاشاک کے اُڑنے اور ٹھنڈک وغیرہ کی وجہ سے ہر عاقل بلکہ بچے حتیٰ کہ غیر مسلم بھی مانتے ہیں کہ یہ "ہوا" کی وجہ سے ہے۔ اور یہ پتوں وغیرہ کا ہلنا ہوا کے وجود پر دلیل ہے حالانکہ وہ دکھائی نہیں دیتی۔ اسیطرح انسانی جسم میں "روح" کے موجود ہونے کو مانتے ہیں۔ مگر باوجود جسم میں ہونے کے ہم اُسے دیکھنے سے قاصر ہیں۔ اور محض علامات جیسے حرکت وسکون، دیکھنے سننے اور سونے جاگنے کے اعمال سے ہم اسکے قائل ہیں۔ یہی حال "درد" بخار، عقل، نظر اور آواز، وغیرہ وغیرہ غیر مرئی اشیاء و امور کا ہے۔ کہ وہ دکھائی نہیں دیتیں محض علامات کو دیکھ کر ان کا وجود تسلیم کیا جاتا ہے بلا تشبیہ اسیطرح "اللہ تعالیٰ" کے وجود عالی کا معاملہ ہے کہ وہ وراء الوراء ہیں اور ہماری نظریں انہیں دیکھنے سے قاصر ہیں مگر دلائل عقلیہ ونقلیہ اور نظام عالم کے مختلف اشیاء کے ذریعہ اس کا وجود عالی تسلیم کرتے ہیں

(جاری ہے)

چنانچہ اس بات کو واضح طور پر سمجھنے کیلئے کائنات پر نظر دوڑائیے۔ آپ کو ایک زبردست نظم ونسق اور ترتیب نظر آئیگی کیا یہ نظم ونسق کسی منتظم ومرتب ذات کی گواہی نہیں دیتی؟ گردشِ افلاک سے شب وروز کا بدلنا، ہر موسم کا اپنے وقت مقررہ پر آنا، ماہتاب کا صرف راتوں میں طلوع ہونا، انسانی مادۃ کا اولاً رحم مادر میں قطرہ منی ہونا پھر خون وگوشت میں تبدیل ہوکر جسم بننا، اسکا سامع وباصر ہونا نیز حیوانات کا انسان کے تابع ہونا، انسانوں کے احوال کا مختلف ہونا، کوئی سوداگر ہے تو کوئی اہل حرفہ، کوئی فقیر، کوئی غنی، کوئی غمگین تو کوئی خوش یہ سب ایک منتظم ہستی کے انتظامات ہیں اور وہ بلاشبہ "اللہ تعالیٰ" کی ذات ہے لہذا سائل کے دوست کو اپنے مذکورہ واہیات سے احتراز اور توبہ واستغفار بھی لازم ہے۔

قال اللہ تعالیٰ: لا تدرکہ الابصار وھو یدرک الابصار وھو اللطیف الخبیر۔ سورۃ انعام آیت ۱۰۳

واللہ اعلم بالصواب

کتبہ محمد [illegible] عفی عنہ
دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
یکم ربیع الاول ۱۴۲۸ھ

الجواب صحیح
بندہ [illegible]
صدر دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
یکم ربیع الاول ۱۴۲۸ھ

الجواب صحیح
عبداللہ [illegible]
دارالافتاء جامعہ بنوریہ [illegible]
۲ ربیع الاول ۱۴۲۸ھ

دار الافتاء

[illegible]
26/3/07